

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

اور ہم نے آپ کا ذکر بلند کیا

گلہ سہ درود و سلام

(درود و سلام پر ایک مستند کتاب)

انتخاب، ترتیب، تخریج

مفتی احسان الحق

فاضل و متخصص فی علوم الحدیث

جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن، کراچی

مکتبہ صدیق قائد آباد لائڈھی کراچی

0332-2177075

ز حادثات زمانہ نجات گر طلبی
درود خواں بجناب رسول عربی

گلدستہ

درود و سلام

درود و سلام پر ایک مستند کتاب

انتخاب، ترتیب و تخریج

مفتی احسان الحق

فاضل و متخصص فی علوم الحدیث

جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن، کراچی

مکتبہ الحسنی

0332-2177075

جملہ حقوق محفوظ ہیں

کتاب کا نام : گلدستہ درود و سلام
مرتب : مفتی احسان الحق
تخریج : مفتی احسان الحق
سن اشاعت : اگست ۲۰۱۹
تعداد اشاعت : ۵۰۰
فائل سیننگ : مولانا کلیم اللہ چترالی زید مجدہ

برائے رابطہ

مکتبہ الحسنی

0332-2177075

گزارش

قارئین کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ اس کتاب کی ترتیب و تخریج میں حتی الامکان تصحیح کی گئی ہے۔ مگر چوں کہ انسان خطا کا پتلا ہے اسی لئے اگر کوئی فرو گذاشت نظر آئے تو ادارہ کو ضرور مطلع فرمائیں تاکہ اگلی طباعت میں ان اغلاط کو درست کیا جاسکے۔ اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

انتساب

میں اپنی اس کاوش کو سرکارِ دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں
 پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں
 اور ساتھ ساتھ یہ کاوش امہات المؤمنین رضوان اللہ علیہن اجمعین کے نام
 اور میرے والدین، جملہ اساتذہ و مشائخ کے نام
 اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنی شایان شان بہترین جزائیں عطا فرمائے۔ آمین
 اور میرے جو اساتذہ کرام اس دنیا سے تشریف لے جا چکے ہیں، اللہ
 تعالیٰ ان کی کامل مغفرت فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ
 مقام نصیب فرمائے۔ آمین۔

امیدیں لاکھوں ہیں لیکن بڑی امید ہے یہ
 کہ ہو سگانِ مدینہ میں میرا نام شمار
 جیوں تو ساتھ سگانِ حرم کے تیرے پھروں
 مروں تو کھائیں مدینہ کے مجھ کو مورومار
 اڑا کے بادمری مشّت خاک کو پس مرگ
 کرے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضے کے آس پاس شمار

”قصیدہ بہاریہ از حجۃ الاسلام حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی نور اللہ مرقدہ“

نعت شریف

”حضرت حکیم الاسلام مولانا قاری محمد طیب قاسمی نور اللہ مرقدہ“

نبی اکرم شفیع اعظم دکھے دلوں کا پیام لے لو
 تمام دنیا کے ہم ستائے کھڑے ہوئے ہیں سلام لے لو
 شکستہ کشتی ہے تیز دھارا، نظر سے روپوش ہے کنار
 نہیں کوئی ناخدا ہمارا، خبر تو عالی مقام لے لو
 قدم قدم پہ ہے خوف رہزن، زمیں بھی دشمن فلک بھی دشمن
 زمانہ ہم سے ہوا ہے بدظن تمہی محبت سے کام لے لو
 کبھی تقاضا وفا کا ہم سے کبھی مذاق جفا ہے ہم سے
 تمام دنیا خفا ہے ہم سے، خبر تو خیر الانام لے لو
 یہ کیسی منزل پہ آگئے ہیں نہ کوئی اپنانہ ہم کسی کے
 تم اپنے دامن میں آج آقا تمام اپنے غلام لے لو
 یہ دل میں ارماں ہے اپنے طیب مزار اقدس پہ جا کے اک دن
 سناؤں ان کو میں حال دل کا کہوں میں ان سے سلام لے لو

عرض مرتب

اللہ کا لاکھ لاکھ شکر و احسان ہے کہ اللہ رب العزت نے محض اپنے فضل و کرم سے راقم الحروف کو درود شریف بنام ”گلدستہ درود و سلام“ جمع کرنے کی توفیق و سعادت نصیب فرمائی۔

کافی عرصہ سے راقم الحروف کا خیال تھا کہ درود شریف پر باحوالہ کتاب تیار کی جائے تاکہ روزمرہ کے معمولات میں ایسے درود شریف پڑھے جائیں جو زیادہ مستند ہوں۔

اسی خیال کو عملی جامہ پہنانے کے لئے راقم نے ۱۹ شوال المکرم ۱۴۴۰ میں یہ کام شروع کیا اور الحمد للہ ۲۳ شوال المکرم کو یہ کام پایہ تکمیل تک پہنچ گیا۔ اللہ تعالیٰ قبول و منظور فرمائے۔

یہاں یہ یاد رہے کہ اس کتاب میں ایسے درود جن میں تھوڑا سا بھی لفظی طور پر فرق تھا انہیں الگ درود شمار کیا ہے اور ایک سند سے اگرچہ کئی صیغے درود و سلام کے ہیں انہیں ایک ہی درود شمار کیا گیا ہے۔ اور یہ کل ملا کر تقریباً ایک سو اسی (۱۸۰) درود شریف ہوئے ہیں۔

اور آخر میں قارئین سے بھی اس دعا کی درخواست ہے کہ وہ اپنی دعاؤں میں راقم کو اور راقم کی اس کاوش کو بارگاہ رسالت ﷺ میں قبول و منظور ہونے کی دعا کرتے رہیں۔ آمین۔

ثم آمین۔

احسان الحق بن قاری غلام حسین غفرلہما

فاضل و متخصص فی علوم الحدیث

جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی

۲۷ جون ۲۰۱۹ شب جمعہ

کلمہ تشکر

حضرت مولانا محمد امیر علوی زید مجدہ

شاگرد رشید محدث العصر علامہ سید محمد یوسف بنوریؒ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریاؒ نے علامہ سخاویؒ کا قول امام زین العابدین سے نقل کیا ہے کہ: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا اہل سنت ہونے کی علامت ہے (یعنی سُنّی ہونے کی)۔

علامہ سخاویؒ نے ایک بہت ہی عبرت ناک قصہ لکھا ہے وہ احمد یمانی سے نقل کرتے ہیں کہ میں صنعاء میں تھا، میں نے دیکھا کہ ایک شخص کے گرد بڑا مجمع ہو رہا ہے میں نے پوچھا: یہ کیا بات ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ: یہ شخص بڑی اچھی آواز سے قرآن پڑھنے والا تھا، قرآن پڑھتے ہوئے جب اس آیت پر پہنچا تو یُصَلُّونَ عَلَی النَّبِیِّ کے بجائے یُصَلُّونَ عَلَی النَّبِیِّ پڑھ دیا جس کا ترجمہ یہ ہوا کہ: اللہ اور اس کے فرشتے حضرت علیؑ پر درود بھیجتے ہیں جو نبی ہیں (غالباً پڑھنے والا رافضی ہوگا) اس کے پڑھتے ہی گونگا ہو گیا، برص اور جذام یعنی کوڑھ کی بیماری میں مبتلا ہو گیا اور اندھا اور پاچھ ہو گیا۔ اللہم احفظنا منہ

امام مستغفریؒ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جو کوئی ہر روز سو بار مجھ پر درود بھیجے اس کی سوحا جتنیں پوری کی جاتی ہیں تیس دنیا کی باقی آخرت کی۔

مشکاۃ شریف میں حضرت ابو ہریرہؓ کی حدیث میں بھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ: مجھ پر درود پڑھا کرو اس لئے کہ تمہارا درود مجھ تک پہنچتا ہے۔

حضرت ابوامامہؓ کے واسطے سے بھی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ جل شانہ اس پر دس دفعہ درود (رحمت) بھیجتے ہیں اور ایک فرشتہ اس پر مقرر ہوتا ہے جو اس درود کو مجھ تک پہنچاتا ہے۔

علامہ سخاوی نے قول بدیع میں سلیمان بن تحیم سے نقل کیا ہے کہ میں نے خواب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی میں نے عرض کیا کہ: یا رسول اللہ! یہ جو لوگ حاضر ہوتے ہیں اور آپ پر سلام کرتے ہیں آپ اس کو سمجھتے ہیں؟ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاں! سمجھتا ہوں اور ان کے سلام کا جواب بھی دیتا ہوں۔

ابراہیم بن شیبان کہتے ہیں کہ میں حج سے فراغ پر مدینہ منورہ حاضر ہوا اور میں نے قبر شریف کے پاس جا کر سلام عرض کیا تو میں نے حجرہ شریف کے اندر سے وَعَلَيْكَ السَّلَام کی آواز سنی۔

ملا علی قاریؒ کہتے ہیں کہ: اس میں شک نہیں کہ درود شریف قبر اطہر کے قریب پڑھنا افضل ہے دور سے پڑھنے سے اس لئے کہ قرب میں جو خشوع خضوع اور حضور قلب حاصل ہوتا ہے وہ دور میں نہیں ہوتا۔

ہمارے فاضل دوست مفتی احسان الحق صاحب نے ”گلدستہ درود و سلام“ نہایت عقیدت و محبت سے بہت کم وقت میں لکھا اور حوالہ جات لکھ کر چار چاند لگا دیئے، اگر کوئی صاحب ذوق کسی درود شریف کا حوالہ دیکھنا چاہے تو وہ بآسانی حوالہ نکال سکتا ہے۔ بظاہر کام تو معمولی معلوم ہوتا ہے لیکن عند اللہ مقبول و ماحور ہوتا ہے، درود شریف کو مختلف صیغوں سے نقل کیا ہے اسی طرح ”التحیات“ کو بھی مختلف صیغوں سے جمع کیا جو کہ عوام الناس کے لئے عموماً ایک نیا باب ہے دوسرے مذاہب کے حضرات ان مختلف صیغوں کو اپنی نمازوں میں پڑھتے ہیں۔

یہ کاوش اللہ تعالیٰ اپنی جناب میں قبول و منظور فرما کر آخرت میں درود شریف ہماری اور پوری امت کے لئے ذریعہ نجات بنائے۔ آمین

(مولانا) محمد امیر علوی (زید مجدہ)

جمعرات ۷ رزی القعدہ ۱۴۴۰ھ۔ ۱۱ جولائی ۲۰۱۹

کلمات تبریک

حضرت خواجہ متین الدین صاحب مدظلہ (کینیڈا)

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم۔ أما بعد
حضرت مولانا مفتی احسان الحق صاحب مدظلہ (فاضل جامعہ بنوری ٹاؤن
کراچی) کا مرتب کردہ مجموعہ بنام ”گلدستہ درود و سلام“ ایک ایمان افروز مجموعہ ہے۔ جس میں
انہوں نے صحیح احادیث کی روشنی میں نہایت سلیقہ سے درود شریف مرتب کر دئے ہیں۔
یہ کتاب اس لائق ہے کہ ہر مسلمان اپنے روزمرہ کے معمولات میں اسے شامل کرے
تا کہ درود شریف کی مبارک اور بابرکت نسبتیں اسے حاصل ہوں۔
یہ کتاب مؤلف کتب کثیرہ مولانا محمد روح اللہ نقشبندی زید مجدہ نے عنایت کی اور
کتاب ہذا پر کلمات لکھنے کا کہا مگر بندہ اپنے آپ کو اس کا اہل نہیں سمجھتا لیکن موضوع کا انتخاب
بہت ہی مبارک ہے۔

اللہ تعالیٰ مؤلف کی کوشش کو قبول فرمائے اور انہیں مزید مفید کاموں کی توفیق سے

نوازے۔ آمین

خاک پائے اہل اللہ

خواجہ متین الدین (کینیڈا)

۲۰۱۹/۷/۲۷

تقریظ

حضرت شاہ انصار احمد کامل چاکلی الہ آبادی دامت فیوضہم

باسمہ سبحانہ

الحمد لله وحده والصلاة والسلام على من لا نبی بعده۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد: اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلٰی النَّبِيِّؐ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿۹۶﴾ (الأحزاب) اور احادیث مبارکہ درود شریف کی فضیلت اور کثرت کے متعلق وارد ہونے والی روایات مبارکہ کے بعد کسی کا درود شریف یا اس کے حوالے سے لکھی گئی کسی کتاب پر کچھ تحریر کرنا سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف ہے۔

مگر ہمارے اکابر اور اسلاف قدس اللہ اُسرارہم نے ہمیشہ درود شریف کے حوالے سے جمع شدہ کتب پر تقریظ یا چند کلمات کسی بھی عنوان سے تحریر کرنے کی روایت کو جاری رکھا، جو صرف اس لئے تھا کہ ان کا بھی اس مبارک اور مسعود کام میں حصہ شامل ہو جائے۔ راقم بھی اسی طریقہ کو اختیار کرتے ہوئے چند کلمات تحریر کر رہا ہے کہ راقم سرتاپا اس سعادت کا محتاج ہے کہ راقم کا تذکرہ بھی درود شریف پڑھنے اور پھیلانے والوں میں شامل ہو جائے۔

ماشاء اللہ مفتی احسان اللہ بن قاری غلام حسین زید مجدہم نے ”گلدستہ درود و سلام“ کو مرتب کر کے بڑا ہی مبارک اور مقبول کام سرانجام دیا ہے۔ درود شریف کا پڑھنا لکھنا اور پھیلانا سب ہی مقبول ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں سعادت دارین عطا فرمائیں۔

احقر انصار احمد کامل چاکلی الہ آبادی (انڈیا)

المرقوم ۱۰ اگست ۲۰۱۹ء بمطابق ۸ ذوالحجہ ۱۴۴۰ھ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

(الاحزاب: 56)

صیغ الصلاة

(۱) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
مُجِيدٌ (۱)

(۲) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مُجِيدٌ (۲)

(۳) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ
إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ (۳)

(۴) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي
الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ (۴)

(۱) شعب الإيمان: ج: ۲، ص: ۱۸۹، الرقم: ۱۵۰۳ باب في حب النبي صلى الله عليه وسلم، فصل في براءته
صلى الله عليه وسلم في النبوة

— المعجم الأوسط: ج: ۲، ص: ۱۸۱، الرقم: ۱۶۵۲

(۲) البخاري: ج: ۸، ص: ۷۷، باب هل يصلى على غير النبي صلى الله عليه وسلم؟

(۳) الصحيح لمسلم: ج: ۱، ص: ۱۷۵، الرقم: ۴۰۷، كتاب الصلاة باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم
بعد التشهد.

(۴) سنن ابن ماجه: ج: ۱، ص: ۲۹۳، الرقم: ۹۰۵، كتاب إقامة الصلاة والسنة فيها باب الصلاة على النبي صلى
الله عليه وسلم.

- (٥) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ وَبَارِكٌ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ (١)
- (٦) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ وَبَارِكٌ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ (٢)
- (٧) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ وَبَارِكٌ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ (٣)
- (٨) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ (٤)
- (٩) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ (٥)
- (١٠) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ (٦)

(١) مسند أحمد: (٢٣٨/٣٨)، الرقم: ٢٣١٧٣ (أحاديث رجال من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم).
(٢) شرح مشكل الآثار: ج ٦: ص ١٣، الرقم: ٤٢٣٩، (باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه وسلم في كيفية الصلاة عليه).

(٣) مصنف عبد الرزاق: ج ٢: ص ٤١١، الرقم: ٣١٠٣.

(٤) مستخرج أبي عوانه: ج ١: ص ٥٤٥، الرقم: ٢٠٣٩ وشرح مشكل الآثار: ج ٦: ص ١٣١٢، الرقم: ٤٢٣٨، (باب بيان مشكل الخ).

(٥) سنن أبي داود: ج ٢: ص ٥٦، الرقم: ٩٧٤ باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم بعد التشهد
(٦) السنن الكبرى: ج ٢: ص ٤١٦، الرقم: ٤٨٦٦، كتاب الصلاة، باب من زعم أن مولى النبي صلى الله عليه وسلم يدخلون في هذه الجملة.

(١١) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(١)

(١٢) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(٢)

(١٣) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَأَهْلِي بَيْتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(٣)

(١٤) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ
إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ^(٤)

(١٥) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ
إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ^(٥)

(١٦) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
وَآلِ إِبْرَاهِيمَ^(٦)

(١٧) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ^(٧)

(١) شعب الإيمان: ج: ٢، ص: ١٨٩، الرقم: ١٥٠٤، باب في حب النبي صلى الله عليه وسلم، فصل في براءته

صلى الله عليه وسلم في النبوة

(٢) كتاب الصلاة، ص: ١٢، الرقم: ٨

(٣) كتاب الصلاة، ص: ٦٢، الرقم: ٦٤

(٤) البخاري: ج: ٦، ص: ١٢١، فضل الصلاة، ص: ٦٣، الرقم: ٦٦.

(٥) شرح مشكل الآثار: ج: ٦، ص: ١١، الرقم: ٢٢٣٦ (باب بيان مشكل كيفية الصلاة عليه).

(٦) البخاري: ج: ٨، ص: ٧٧، باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم.

(٧) سنن النسائي: ج: ٣، ص: ٥٦، الرقم: ١٢٩٢ (نوع آخر).

— سنن النسائي الكبرى: ج: ٢، ص: ٧٦، الرقم: ١٢١٧ (نوع آخر) كيفية الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم.

- (١٨) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ (١)
- (١٩) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ (٢)
- (٢٠) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ (٣)
- (٢١) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ (٤)
- (٢٢) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ (٥)
- (٢٣) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ (٦)
- (٢٤) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

(١) مسند أحمد: ج ٨: ص ٢٤، الرقم: ١١٤٣٣، (تتمة مسند أبي سعيد الخدري).

(٢) سنن ابن ماجه: ج ١: ص ٢٩٢، الرقم: ٩٠٣، كتاب إقامة الصلاة والسنة فيها، باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم.

(٣) مصنف ابن أبي شيبة: ج ٥: ص ٥٢٤، الرقم: ٨٧٢٣، كتاب الصلاة، الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم كيف هي؟

(٤) السنن الكبرى: ج ٢: ص ٢١١، الرقم: ٢٨٥٣، كتاب الصلاة باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم في التشهد.

(٥) كتاب الصلاة: ص ١٤، الرقم: ١٦.

(٦) مستدرک حاکم: ج ٤: ص ١٣٠، كتاب الأطعمة، زكاة المسلم المعدم الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم.

— صحيح ابن حبان: ج ٣: ص ١٨٥، الرقم: ٩٠٣، كتاب الرقائق: باب الأدعية (ذكر بيان بأن صلاة الداعي ربه على صفته في دعائه، تكون له صدقة، عند عدم القدر عليها).

— شعب الإيمان: ج ٤: ص ٨٦، الرقم: ١٢٣١ (باب التوكل والتسليم).

وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
 مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ^(١)
 (٢٥) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
 إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ
 إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ^(٢)
 (٢٦) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
 إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ
 إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ^(٣)
 (٢٧) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
 إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
 عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ^(٤)
 (٢٨) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
 إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
 عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ^(٥)
 (٢٩) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
 حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى
 إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ^(٦)
 (٣٠) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ

(١) البخاري: ج: ٤، ص: ١٤٦-١٤٧

(٢) البخاري: ج: ٨، ص: ٧٧، كتاب الدعوات، باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم

— مسلم: ج: ١، ص: ١٧٤-١٧٥، الرقم: ٤٠٦، كتاب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم

(٣) سنن أبي داود: ج: ٢، ص: ٥٤، الرقم: ٩٧، باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم بعد التشهد

(٤) المعجم الأوسط: ج: ٣، ص: ٢١٥، الرقم: ٢٩٥٥

— المعجم الكبير: ج: ١٩، ص: ١٢٤، الرقم: ٢٦٧

(٥) مستخرج أبي عوانة: ج: ١، ص: ٥٢٦، الرقم: ١٩٦٧

(٦) المعجم الكبير: ج: ١٩، ص: ١٣٠، الرقم: ٢٨٣

حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مَّجِيدٌ (١)

(٣١) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ (٢)

(٣٢) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مَّجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ (٣)

(٣٣) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ (٤)
(٣٤) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
مَّجِيدٌ (٥)

(٣٥) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ
إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ (٦)

(٣٦) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ (٧)

(١) مصنف عبد الرزاق: ج: ٢، ص: ٢١٢، الرقم: ٣١٠٥

(٢) سنن النسائي: ج: ٣، ص: ٥٥٠، الرقم: ١٢٨٨ (نوع آخر)

— سنن النسائي الكبير: ج: ٢، ص: ٧٤، الرقم: ١٢١٣ (نوع آخر)

(٣) المعجم الأوسط: ج: ٣، ص: ٩٢، الرقم: ٢٥٨٧

(٤) سنن أبي داود: ج: ٢، ص: ٥٤، الرقم: ٩٦٨ باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم بعد التشهد

(٥) المعجم الكبير: ج: ١٩، ص: ١١٦، الرقم: ٢٤١

(٦) السنن الكبير: ج: ٢، ص: ٢١١، الرقم: ٢٨٥٢ كتاب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم في التشهد

(٧) شرح مشكل الآثار: ج: ٦، ص: ٥٠، الرقم: ٢٢٢٨ (باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه وسلم في كيفية الصلاة عليه)

(۳۷) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ (۱)

(۳۸) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ

إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ

إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ (۲)

(۳۹) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ (۳)

(۴۰) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ

إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ (۴)

(۴۱) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ

إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ (۵)

(۴۲) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ

إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ (۶)

(۴۳) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى

إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

(۱) مسند الشافعي: ج: ۱، ص: ۹۷، الرقم: ۲۷۸

(۲) كتاب الصلاة: ص: ۱۰، الرقم: ۱۰

(۳) المعجم الكبير: ج: ۱۷، ص: ۲۵۱، الرقم: ۶۹۷

(۴) الموطأ: ص: ۱۰۴، الرقم: ۴۰۵، كتاب: قصر الصلاة في السفر، باب ما جاء في الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم

(۵) السنن الكبرى: ج: ۲، ص: ۲۰۹، الرقم: ۲۸۴۸، كتاب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم في التشهد

— المعجم الكبير: ج: ۱۷، ص: ۲۶۴، الرقم: ۷۲۵

(۶) شرح مشكل الآثار: ج: ۶، ص: ۶، الرقم: ۲۲۲۹، (باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه وسلم في كيفية الصلاة عليه)

عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ^(١)
 (٤٤) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
 حَمِيدٌ مُّجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ
 إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ^(٢)
 (٤٥) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
 حَمِيدٌ مُّجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
 حَمِيدٌ مُّجِيدٌ^(٣)
 (٤٦) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
 حَمِيدٌ مُّجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
 مُّجِيدٌ^(٤)
 (٤٧) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ
 وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
 مُّجِيدٌ^(٥)
 (٤٨) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ
 إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ
 إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ^(٦)
 (٤٩) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَآلِ
 إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

^(١) مسند الربيع: ص: ١١٣، الرقم: ١٥٠ الباب الثالث: في التسبيح والصلاة على رسول الله صلى الله عليه

وسلم

^(٢) كتاب الصلاة: ج: ١٣١٢ الرقم: ١١

— المعجم الكبير: ج: ١٩، ص: ١٣٠، الرقم: ٢٨٤

^(٣) المعجم الأوسط: ج: ٧، ص: ٥٧، الرقم: ٦٨٣٨

^(٤) المعجم الكبير: ج: ١٩، ص: ١١٦، الرقم: ٢٤٦

^(٥) المعجم الكبير: ج: ١٩، ص: ١٢٨، الرقم: ٢٨٠

^(٦) الروض الداني إلى المعجم الصغير للطبراني: ج: ١، ص: ١٣٥، الرقم: ٢٠٢

عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ^(١)
 (٥٠) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
 وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ
 إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ^(٢)
 (٥١) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
 وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ
 إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ^(٣)
 (٥٢) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
 حَمِيدٌ مُّجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى
 إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ^(٤)
 (٥٣) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
 إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ
 إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ^(٥)
 (٥٤) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
 وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ
 إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ^(٦)
 (٥٥) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
 مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ^(٧)

(١) المعجم الكبير: ج: ١٩، ص: ١٢٧، الرقم: ٢٧٦

(٢) مسلم: ج: ١، ص: ١٧٤، الرقم: ٤٠٥، كتاب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم

(٣) مستخرج أبي عوانة: ج: ١، ص: ٥٢٦، الرقم: ١٩٦٦

(٤) سنن ابن ماجه: ج: ١، ص: ٢٩٣، الرقم: ٩٠٤، كتاب إقامة الصلاة والسنة فيها، باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم

(٥) مسند أحمد: ج: ٣٠، ص: ٣١٣٠، الرقم: ١٨١٠٤ (حديث كعب بن عجرة)

(٦) صحيح ابن حبان: ج: ٥، ص: ٢٨٨، الرقم: ١٩٥٨، كتاب الصلاة، باب صفة الصلاة، (ذكر بيان بأن القوم إنما سألوا النبي صلى الله عليه وسلم عن وصف الصلاة الخ)

(٧) مسند أحمد: ج: ٢٨، ص: ٢٩٩، الرقم: ٧٠٦٧ (بقية حديث أبي مسعود البدرى الأنصارى)

(٥٦) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ (١)

(٥٧) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ (٢)

(٥٨) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ (٣)

(٥٩) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ (٤)

(٦٠) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى
آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ (٥)

(٦١) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
وَصَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ (٦)

(١) سنن النسائي: ج: ٣، ص: ٥٥، الرقم: ١٢٩٠ (نوع آخر)

— سنن الترمذي: ج: ٢، ص: ٣٥٣، الرقم: ٤٨٣، باب ما جاء في صفة الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم

(٢) مسند أحمد: ج: ٣، ص: ١٧١٦، الرقم: ١٣٩٦ (مسند أبي طلحة بن عبيد الله)

(٣) المعجم الكبير: ج: ١٩، ص: ١٢٦، الرقم: ٢٧٣

(٤) مصنف ابن أبي شيبة: ج: ٥، ص: ٥٢٣، الرقم: ٨٧٢١ كتاب الصلاة، الصلاة على النبي صلى الله عليه

وسلم كيف هي؟

(٥) سنن النسائي الكبرى: ج: ٢، ص: ٧٤، الرقم: ١٢١٢ (نوع آخر)

(٦) فصل الصلاة: ص: ٥٦، الرقم: ٥٧

(۶۲) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ^(۱)

(۶۳) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ^(۲)

(۶۴) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ
إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ^(۳)

(۶۵) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ^(۴)

(۶۶) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ^(۵)

(۶۷) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ
عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ^(۶)

(۶۸) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
وَآلِ إِبْرَاهِيمَ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ
إِبْرَاهِيمَ^(۷)

(۱) مسند أحمد: ج: ۳۰، ص: ۵۸، الرقم: ۱۸۱۳۳ (حدیث کعب بن عجر)

(۲) مصنف ابن أبي شيبة: ج: ۵، ص: ۵۲۵، الرقم: ۸۷۲۴، کتاب الصلاة، الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم كيف هي؟

(۳) مسند الشافعي: ج: ۱، ص: ۹۷، الرقم: ۲۷۹

(۴) سنن النسائي: ج: ۳، ص: ۵۴، الرقم: ۱۲۸۵، باب كيفية الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم

(۵) سنن النسائي: ج: ۳، ص: ۷۵، الرقم: ۱۲۱۴ (نوع آخر)

(۶) فضل الصلاة: ص: ۶۸، الرقم: ۷۳

(۷) كتاب الصلاة: ص: ۱۶، الرقم: ۲۲

(٦٩) اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ
وَأُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(١)
(٧٠) اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
وِإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ
وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغِيطُهُ بِهِ
الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
مُجِيدٌ^(٢)

(٧١) اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
وِإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ
الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغِيطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ
وَالْآخِرُونَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(٣)

(٧٢) اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
وِإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ
الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغِيطُ بِهِ الْأَوَّلُونَ
وَالْآخِرُونَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

(١) الكامل لابن عدى: ج: ٢، ص: ٤٢٤، رقم الترجمة: ٤٥٠، من اسمه حبان (جَبَّان بن يَسَار، أبو روح الكلابي، بصري).

(٢) ابن ماجه: ج: ١، ص: ٢٩٣-٢٩٤، الرقم: ٩٠٧، كتاب إقامة الصلاة والسنة فيها، باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم

(٣) فضل الصلاة: ص: ٥٩، الرقم: ٦١

بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(۱)

(۷۳) اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ
وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا تَحْمُودًا يَغِيْطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَبْلِغْهُ الدَّرَجَةَ الْوَسِيلَةَ مِنَ الْجَنَّةِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي
الْمُصْطَفَيْنِ مَحَبَّتَهُ وَفِي الْمُقَرَّبِينَ مَوَدَّتَهُ وَفِي الْأَعْلَى ذِكْرَ دَارِهِ
وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَتُهُ وَبَرَكَاتُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ
بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(۲)

(۷۴) اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
جَعَلْتَهَا عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(۳)
(۷۵) اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلَى
آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(۴)

(۷۶) اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(۵)
(۷۷) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ^(۶)

(۱) مصنف عبد الرزاق: ج: ۲، ص: ۲۱۲-۲۱۳، الرقم: ۳۱۰۹

(۲) كتاب الصلاة: ص: ۱۵، الرقم: ۲۱

(۳) كتاب الصلاة: ص: ۱۲، الرقم: ۱۰

(۴) مصنف ابن أبي شيبة: ج: ۵، ص: ۵۲۶، الرقم: ۸۷۲۶، كتاب الصلاة، الصلاة على النبي صلى الله عليه

وسلم كيف هي؟

(۵) مسند أحمد: ج: ۳۸، ص: ۹۲، الرقم: ۲۴۹۸۸

(۶) مصنف عبد الرزاق: ج: ۱، ص: ۴۵، الرقم: ۱۶۶۴ (باب ما يقول إذا دخل المسجد وخرج منه)

- (٧٨) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ (١)
 (٧٩) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ (٢)
 (٨٠) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ (٣)
 (٨١) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ (٤)
 (٨٢) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
 إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى
 إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ (٥)
 (٨٣) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
 إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ (٦)
 (٨٤) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ
 إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ
 إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ (٧)
 (٨٥) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
 إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
 حَمِيدٌ مُجِيدٌ (٨)

(١) سنن النسائي: ج: ٣، ص: ٥٦، الرقم: ١٢٩١، (نوع آخر)

(٢) سنن النسائي الكبرى: ج: ٢، ص: ٧٥، الرقم: ١٢١٦، (نوع آخر)

(٣) سنن النسائي: ج: ٣، ص: ٥٧، الرقم: ١٢٩٣، (نوع آخر)

(٤) سنن أبي داود: ج: ٢، ص: ٥٦، الرقم: ٩٧٣، باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم بعد التشهد

(٥) مسند أحمد: ج: ٢٨، ص: ٣٠٤، الرقم: ١٧٠٧٢، (بقية حديث أبي مسعود البدرى الأنصاري)

(٦) مصنف ابن أبي شيبة: ج: ٥، ص: ٥٢٥-٥٢٦، الرقم: ٨٧٢٥، كتاب الصلاة، الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم كيف هي؟

— مستدرک حاکم: ج: ١، ص: ٢٦٨، كتاب الصلاة، (التشهد في الصلاة)

(٧) كتاب الصلاة: ص: ١١، الرقم: ٦

(٨) سنن النسائي الكبرى: ج: ٩، ص: ٢٦، الرقم: ٩٨٩٤

- (٨٦) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(١)
- (٨٧) اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الثَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ النَّافِعَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَارْضَ عَنْهُ رِضًا لَا تَسْخَطُ بَعْدَهُ^(٢)
- (٨٨) اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الثَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَارْضَ عَنِّي رِضَاءً لَا سَخِطَ بَعْدَهُ^(٣)
- (٨٩) اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الثَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَاجْعَلْنَا فِي شَفَاعَتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ^(٤)
- (٩٠) اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الثَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَعْطِهِ سُؤْلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ^(٥)
- (٩١) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَبَلِّغْهُ دَرَجَةَ الْوَسِيلَةِ عِنْدَكَ وَاجْعَلْنَا فِي شَفَاعَتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ^(٦)
- (٩٢) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(٧)
- (٩٣) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(٨)
- (٩٤) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ

(١) المعجم الكبير: ج: ١٧، ص: ٢٥٢، الرقم: ٦٩٨

(٢) مسند أحمد: ج: ٢٢، ص: ٤٦١، الرقم: ١٤٦١٩، (مسند جابر بن عبد الله رضي الله عنه)

(٣) المعجم الأوسط: ج: ١، ص: ٦٩، الرقم: ١٩٤

(٤) المعجم الكبير: ج: ١٢، ص: ٨٥، الرقم: ١٢٥٥٤

(٥) كتاب الصلاة: ص: ٣٢، الرقم: ٧٥

(٦) المعجم الكبير: ج: ١٢، ص: ٨٥، الرقم: ١٢٥٥٤

(٧) المعجم الأوسط: ج: ٣، ص: ٣٩، الرقم: ٢٣٦٨

(٨) مصنف عبد الرزاق: ج: ٢، ص: ٢١٢، الرقم: ٣١٠٦ (باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم)

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(١)

(٩٥) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ وَصَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(٢)

(٩٦) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارَكْتَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(٣)

(٩٧) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(٤)

(٩٨) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ وَتَرَحَّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ^(٥)

(٩٩) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ مِنْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ^(٦)

(١٠٠) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ^(٧)

(١٠١) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ^(٨)

(١) المعجم الكبير: ج: ١٩، ص: ١٢٦، الرقم: ٢٧٤

(٢) مصنف عبد الرزاق: ج: ٢، ص: ٢١٢، الرقم: ٣١٠٧، باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم

(٣) مصنف عبد الرزاق: ج: ٢، ص: ٢١٣، الرقم: ٣١٠٨، باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم

(٤) المستدرک: ج: ١، ص: ٢٦٩، كتاب الصلاة (صبيغ الصلاة بعد التشهد)

(٥) الأدب المفرد: ج: ١، ص: ٢٢٣، الرقم: ٦٤١، باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم

(٦) فضل الصلاة: ص: ٥٣، الرقم: ٥٣

(٧) المعجم الكبير: ج: ٥، ص: ٢٦، الرقم: ٤٤٨٠، ٤٤٨١

(٨) كتاب الصلاة: ص: ٣٣، الرقم: ٧٨، (باب ما أمر النبي صلى الله عليه وسلم به أن يقول عند الأذان ويسأل الله له في ذلك الوقت الوسيلة)

- (۱۰۲) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) (۱)
- (۱۰۳) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ
وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
مُجِيدٌ (۲)
- (۱۰۴) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ (۳)
- (۱۰۵) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ (۴)
- (۱۰۶) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ (۵)
- (۱۰۷) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ (۶)
- (۱۰۸) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ (۷)
- (۱۰۹) اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ (۸)
- (۱۱۰) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ

(۱) فضل الصلاة: ص: ۵۹، الرقم: ۶۰

(۲) فضل الصلاة: ص: ۶۵، الرقم: ۶۸

(۳) المعجم الكبير: ج: ۱۷، ص: ۲۵۰، الرقم: ۶۹۶

(۴) فضل الصلاة: ص: ۶۹۶۸، الرقم: ۷۲

(۵) فضل الصلاة: ص: ۶۷، الرقم: ۷۱

(۶) كتاب الصلاة: ص: ۱۰، الرقم: ۳

(۷) كتاب الصلاة: ص: ۱۵، الرقم: ۲۰ ذکر قولهم للنبي صلى الله عليه كيف الصلاة عليك الخ

(۸) كتاب الصلاة: ص: ۱۵، الرقم: ۱۹ ذکر قولهم للنبي صلى الله عليه وسلم: كَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ
وَتُعَلِّمُهُمُ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ كَلَّمَا ذَكَرَ

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(١)
 (١١١) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
 حَمِيدٌ مُجِيدٌ وَعَلَيْنَا مَعَهُمُ^(٢)
 (١١٢) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(٣)
 (١١٣) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
 وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ وَتَرَحَّمْ
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
 حَمِيدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلَى
 إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(٤)
 (١١٤) جَزَى اللَّهُ عَنَّا مُحَمَّدًا بِمَا هُوَ أَهْلُهُ^(٥)
 (١١٥) جَزَى اللَّهُ مُحَمَّدًا عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ^(٦)
 (١١٦) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا تَبْقَى صَلَاةٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ
 حَتَّى لَا تَبْقَى بَرَكَةٌ اللَّهُمَّ سَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى سَلَامٌ اللَّهُمَّ

(١) شرح مشكل الآثار: ج: ٦، ص: ١٢، الرقم: ٢٢٣٧ (باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه وسلم في كيفية الصلاة عليه)

(٢) شعب الإيمان: ج: ٣، ص: ٤٦٣، الرقم: ٤٠٧٤ (باب المناسك، فصل: الوقوف في العرفات)

(٣) شرح مشكل الآثار: ج: ٦، ص: ١٤، الرقم: ٢٢٤٠ (باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه وسلم في كيفية الصلاة عليه)

— المعجم الأوسط: ج: ٣، ص: ٩١، الرقم: ٢٥٨٥

(٤) شعب الإيمان: ج: ٢، ص: ٢٢٢، الرقم: ١٥٨٨ (باب في تعظيم النبي صلى الله عليه وسلم، فصل في معنى الصلاة عليه صلى الله عليه وسلم)

(٥) المعجم الأوسط: ج: ١، ص: ٨٢، الرقم: ٢٣٥

(٦) المعجم الكبير: ج: ١١، ص: ٢٠٦، الرقم: ١١٥٠٩

وَارْحَمَ مُحَمَّدًا حَتَّى لَا تَبْقَى رَحْمَةٌ (١)

(١١٧) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ الْحَمِيدُ الْمَجِيدُ وَصَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ الْحَمِيدُ الْمَجِيدُ وَبَارِكْ
عَلَيْنَا مَعَهُمْ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ (٢)

(١١٨) بَارَكَ اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ (٣)

(١١٩) وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ (٤)

(١٢٠) بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ (٥)

(١) المعجم الكبير: ج: ٥، ص: ١٤٣، الرقم: ٤٤٨٤

(٢) المعجم الكبير: ج: ١٩، ص: ١٢٥، الرقم: ٢٧١

(٣) كتاب الصلاة على النبي ﷺ: ص: ١٤، الرقم: ١٨، ذَكَرُ قَوْلُهُمْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ
الصَّلَاةُ عَلَيْكَ وَتَعْلِيمُهُ لَهُمُ الصَّلَاةُ عَلَيْهِ كُلَّمَا ذَكَرَ

(٤) سنن النسائي: ج: ٣، ص: ٢٧٥، الرقم: ١٧٢٥، كتاب قيام الليل وتطوع النهار، باب الدعاء في الوتر

(٥) عمل اليوم والليلة لابن السني: ص: ٤٥، الرقم: ٨٨، باب ما يقول إذا دخل المسجد

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 وَسَلَّمٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى

(النمل: 59)

وَسَلَّمٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ

(الصفات: 181)

صیغ السلام

(۱۲۱) التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ^(۱)

(۱۲۲) التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ^(۲)

(۱۲۳) بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ وَالصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ^(۳)

(۱۲۴) التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ^(۴)

(۱) البخاری: ج: ۱، ص: ۱۶۶، باب التَّحِيَّاتُ فِي الْآخِرِ

— مسلم: ج: ۱، ص: ۱۷۲، ۱۷۳، الرقم: ۴۰۲، کتاب الصلاة، باب التَّحِيَّاتُ فِي الصَّلَاةِ

(۲) المعجم الكبير: ج: ۱۰، ص: ۶۸، الرقم: ۹۹۴۲

(۳) مصنف عبد الرزاق: ج: ۲، ص: ۲۰۳، الرقم: ۳۰۷۱ (باب التَّحِيَّاتُ)

(۴) مسلم: ج: ۱، ص: ۱۷۳، الرقم: ۴۰۳، کتاب الصلاة، باب التَّحِيَّاتُ فِي الصَّلَاةِ

— سنن أبي داود: ج: ۲، ص: ۵۴، الرقم: ۹۶۶ (باب التَّحِيَّاتُ)

(۱۲۵) التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ (۱)

(۱۲۶) التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ (۲)

(۱۲۷) التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ (۳)

(۱۲۸) التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (۴)

(۱۲۹) التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ (۵)

(۱۳۰) التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (۶)

(۱) مسند أحمد: ج: ۴، ص: ۴۰۷، الرقم: ۲۶۶۵ (تتمه مسند عبد الله بن عباس رضی اللہ عنہ)

(۲) صحيح ابن حبان: ج: ۵، ص: ۴۸۴، الرقم: ۱۹۵۴، كتاب الصلاة، باب صفة الصلاة، (ذكر الإباحة للمرأة أن يتشهد في صلاته بغير ما وصفنا)

(۳) المعجم الكبير: ج: ۱۱، ص: ۴۶، الرقم: ۱۰۹۹۶

(۴) سنن أبي داود: ج: ۲، ص: ۵۶، الرقم: ۹۷۴، باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم بعد التشهد

(۵) سنن الترمذي: ج: ۴، ص: ۸۳، الرقم: ۲۹۰، أبواب الصلاة (باب منه)

— صحيح ابن خزيمة: ج: ۱، ص: ۳۴۹، الرقم: ۷۰۵، باب التشهد في الركعتين وفي الجلسة الأخير

(۶) سنن ابن ماجه: ج: ۱، ص: ۲۹۱، الرقم: ۹۰۰، كتاب إقامة الصلاة والسنة فيها باب ما جاء في التشهد

(۱۳۱) التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ^(۱)

(۱۳۲) التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ رَسُولُ اللَّهِ^(۲)

(۱۳۳) التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ^(۳)

(۱۳۴) التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ^(۴)

(۱۳۵) التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ^(۵)

(۱۳۶) التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ^(۶)

(۱۳۷) التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ

(۱) مصنف عبدالرزاق: ج: ۴، ص: ۴۰۳، الرقم: ۳۰۷۰، باب التشهد

(۲) سنن أبي داود: ج: ۲، ص: ۵۶، الرقم: ۹۷۴، باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم بعد التشهد

(۳) سنن أبي داود: ج: ۲، ص: ۵۶، الرقم: ۹۷۴، باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم بعد التشهد

(۴) مصنف ابن أبي شيبة: ج: ۳، ص: ۳۵، الرقم: ۳۰۰۵، كتاب الصلاة، التشهد في الصلاة كيف هو؟

(۵) شرح معاني الآثار: ج: ۱، ص: ۶۵، الرقم: ۱۵۷۷، كتاب الصلاة، باب التشهد في الصلاة

(۶) سنن أبي داود: ج: ۲، ص: ۵۶، الرقم: ۹۷۴، باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم بعد التشهد

وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ
أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (١)

(١٣٨) التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (٢)

(١٣٩) التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ
أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (٣)

(١٤٠) التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (٤)

(١٤١) التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (٥)

(١٤٢) التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ
وَبَرَكَاتُهُ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (٦)

(١٤٣) التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ

(١) سنن أبي داود: ج: ٢، ص: ٥٦، الرقم: ٩٧٤ باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم بعد التشهد

(٢) سنن النسائي الكبرى: ج: ١، ص: ٣٧٦، الرقم: ٧٥٦، (التشهد الأول)

(٣) المعجم الأوسط: ج: ٦، ص: ٣٢١، الرقم: ٦٥٢١

(٤) مصنف ابن أبي شيبة: ج: ٣، ص: ٣٧، الرقم: ٣٠٠٨، كتاب الصلاة، التشهد في الصلاة كيف هو؟

(٥) المعجم الأوسط: ج: ٣، ص: ١٠٣، الرقم: ٢٦٢٥

(٦) صحيح ابن حبان: ج: ٥، ص: ٥٤١، الرقم: ٢١٦٧، كتاب الصلاة، باب فرض متابعة الإمام (ذكر
الأمر بتسوية الصفوف وإقامتها عند القيام إلى الصلاة)

وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ^(١)
(١٤٤) التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ^(٢)
(١٤٥) التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ^(٣)
(١٤٦) التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ^(٤)
(١٤٧) التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ^(٥)
(١٤٨) التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ الْمُبَارَكَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَالسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ^(٦)
(١٤٩) التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ

(١) سنن أبي داود: ج: ٢، ص: ٥٦، الرقم: ٩٧٤ باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم بعد التشهد

(٢) سنن أبي داود: ج: ٢، ص: ٥٦، الرقم: ٩٧٤ باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم بعد التشهد

(٣) سنن النسائي الكبرى: ج: ١، ص: ٣٧٧، الرقم: ٧٥٨ (التشهد الأول)

(٤) شرح معاني الآثار: ج: ١، ص: ٢٦٤، الرقم: ١٥٧٠، كتاب الصلاة باب التشهد في الصلاة

(٥) شرح معاني الآثار: ج: ١، ص: ٢٦٤، الرقم: ١٥٧٠، كتاب الصلاة باب التشهد في الصلاة

(٦) المعجم الأوسط: ج: ١، ص: ٧٧٧، الرقم: ٢١٨

أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ^(١)
(١٥٠) التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنَّ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ^(٢)

(١٥١) بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ
الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَسْأَلُ
اللَّهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ^(٣)

(١٥٢) بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ
الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَسْأَلُ اللَّهَ
الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِهِ مِنَ النَّارِ^(٤)

(١٥٣) بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ
الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَسْأَلُ
اللَّهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِهِ مِنَ النَّارِ^(٥)

(١٥٤) بِسْمِ اللَّهِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ الرَّاكَيَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ
الصَّالِحِينَ شَهِدْتُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ شَهِدْتُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ شَهِدْتُ أَنَّ

(١) سنن أبي داود: ج: ٢، ص: ٥٦، الرقم: ٩٧٤ باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم بعد التشهد

(٢) مصنف ابن أبي شيبة: ج: ٣، ص: ٣٩، الرقم: ٣٠١٣، كتاب الصلاة، التشهد في الصلاة كيف هو؟

(٣) سنن أبي داود: ج: ٢، ص: ٥٦، الرقم: ٩٧٤ باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم بعد التشهد

(٤) سنن أبي داود: ج: ٢، ص: ٥٦، الرقم: ٩٧٤ باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم بعد التشهد

(٥) السنن الكبرى: ج: ٢، ص: ٤٠٣٢، الرقم: ٤٨٢٩، كتاب الصلاة، باب من استحَبَّ أو أباح التسمية

مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ (۱)

(۱۵۵) بِسْمِ اللَّهِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ لِلَّهِ وَالزَّكَايَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ شَهِدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ شَهِدْتُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ (۲)

(۱۵۶) بِسْمِ اللَّهِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ شَهِدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَشَهِدْتُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ (۳)

(۱۵۷) بِسْمِ اللَّهِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ شَهِدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ شَهِدْتُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ (۴)

(۱۵۸) بِسْمِ اللَّهِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ (۵)

(۱۵۹) بِسْمِ اللَّهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ الْمُبَارَكَاتُ لِلَّهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ (۶)

(۱۶۰) بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

(۱) مصنف عبد الرزاق: ج: ۲، ص: ۲۰۴، الرقم: ۳۰۷۳، (باب التشهد)

(۲) شرح معانی الآثار: ج: ۱، ص: ۶۱، الرقم: ۱۵۵۴، کتاب الصلاة، باب التشهد في الصلاة كيف هو؟

(۳) السنن الكبرى: ج: ۲، ص: ۲۰۳، الرقم: ۲۸۳۴، کتاب الصلاة، باب من استحَبَّ أو أباح التسمية قبل التحية

(۴) مؤطا مالك: ص: ۶۵، الرقم: ۲۰۸، کتاب: وقوت الصلاة، باب التشهد في الصلاة

(۵) السنن الكبرى: ج: ۲، ص: ۲۰۴، الرقم: ۲۸۳۳، کتاب الصلاة، باب من استحَبَّ أو أباح التسمية قبل التحية

(۶) السنن الكبرى: ج: ۲، ص: ۲۰۵، الرقم: ۲۸۳۷، کتاب الصلاة، باب من قدم كلمتي الشهادة على كلمتي التسليم

وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ
اللَّهِ الصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي (١)

(١٦١) بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ
اللَّهِ الصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي (٢)

(١٦٢) التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ
الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (٣)

(١٦٣) التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ
أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (٤)

(١٦٤) التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ

(١) شرح معاني الآثار: ج: ١، ص: ٢٦٥، الرقم: ١٥٧٨، كتاب الصلاة: باب التشهد في الصلاة

(٢) المعجم الأوسط: ج: ٣، ص: ٢٧٠، الرقم: ٣١١٦

(٣) مصنف ابن أبي شيبة: ج: ٣، ص: ٣٨، الرقم: ٣٠٠٩، كتاب الصلاة: التشهد في الصلاة كيف هو؟

— مؤطا للمالك: ص: ٦٥، الرقم: ٢٠٧، كتاب وقوت الصلاة: باب التشهد في الصلاة

(٤) مصنف عبد الرزاق: ج: ٢، ص: ٢٠٢، الرقم: ٣٠٦٧ (باب التشهد)

— مستدرک حاکم: ج: ١، ص: ٢٦٦

أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (١)

(١٦٥) التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الزَّكَايَاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (٢)

(١٦٦) التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (٣)

(١٦٧) بِسْمِ اللَّهِ خَيْرُ الْأَسْمَاءِ التَّحِيَّاتُ الزَّكَايَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (٤)

(١٦٨) التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (٥)

(١٦٩) التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (٦)

(١) شرح معاني الآثار: ج: ١، ص: ٢٦١، الرقم: ١٥٥، كتاب الصلاة، باب التشهد في الصلاة كيف هو؟
— شرح مشكل الآثار: ج: ٩، ص: ٤١٤، الرقم: ٣٨٠٤، (باب بيان مشكل ما روى عن أبي معمر عن ابن مسعود مما كانوا يقولونه... الخ)

(٢) شرح مشكل الآثار: ج: ٩، ص: ٤١٥، الرقم: ٣٨٠٥، (باب بيان مشكل ما روى عن أبي معمر عن ابن مسعود... الخ)

(٣) السنن الكبرى: ج: ٢، ص: ٢٠٦، الرقم: ٢٨٣٨، كتاب الصلاة، باب من قدم كلمتي الشهادة على كلمتي التسليم
(٤) المستدرک: ج: ١، ص: ٢٦٦، كتاب الصلاة، التشهد في الصلاة

(٥) السنن الكبرى: ج: ٢، ص: ٢٠٦، الرقم: ٢٨٣٩، كتاب الصلاة، باب من قدم كلمتي الشهادة على كلمتي التسليم
(٦) السنن الكبرى: ج: ٢، ص: ٢٠٦، الرقم: ٢٨٣٩، كتاب الصلاة، باب من قدم كلمتي الشهادة على كلمتي التسليم

(١٧٠) التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ (١)

(١٧١) التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ (٢)

(١٧٢) التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ (٣)

(١٧٣) التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (٤)

(١٧٤) التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (٥)

(١٧٥) التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى

(١) مؤطا المالک: ص: ٦٦، الرقم: ٢٠٩، کتاب وقوت الصلاة، باب التشهد فی الصلاة

(٢) السنن الکبری: ج: ٢، ص: ٢٠٦، الرقم: ٢٨٤٠، کتاب الصلاة، باب من قدم کلمتی الشهاد علی کلمتی التسليم

(٣) مؤطا المالک: ص: ٦٦، الرقم: ٢١٠، کتاب وقوت الصلاة، باب التشهد فی الصلاة

(٤) السنن الکبری: ج: ٢، ص: ٢٠٣، الرقم: ٢٨٢٧، کتاب الصلاة، باب الدلیل علی أنه لا یبدأ بشیء قبل کلمة التحية

(٥) سنن دارقطنی: ج: ٢، ص: ١٦٢، الرقم: ١٣٣٠، باب صفة التشهد ووجوبه واختلاف الروایات فیہ

آلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا
 مَعَهُمُ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ بَيْتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
 إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمُ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَصَلَوَاتُ
 الْمُؤْمِنِينَ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ (١)
 (١٧٦) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَلِّ عَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ
 أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا
 مَعَهُمُ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
 حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمُ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَصَلَاةُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى
 مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ السَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ (٢)
 (١٧٧) صَلَّى اللَّهُ وَمَلَائِكَتُهُ عَلَى مُحَمَّدٍ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
 وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ (٣)
 (١٧٨) صَلَّى اللَّهُ وَمَلَائِكَتُهُ عَلَى مُحَمَّدٍ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
 وَرَحْمَةُ اللَّهِ (٤)
 (١٧٩) بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِ مُحَمَّدٍ (٥)
 (١٨٠) بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ (٦)

(١) سنن أبي داود: ج: ٢، ص: ٥٦، الرقم: ٩٧٤ باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم بعد التشهد

(٢) المعجم الكبير: ج: ١٠، ص: ٦٦، الرقم: ٩٩٣٧

(٣) فضل الصلاة: ص: ٧٦، الرقم: ٨٥

(٤) فضل الصلاة: ص: ٧٦، الرقم: ٨٦

(٥) فضل الصلاة: ص: ٧٤، الرقم: ٨٢

(٦) سنن ابن ماجه: ج: ١، ص: ٢٥٣، الرقم: ٧٧١ كتاب المساجد والجماعات، باب الدعاء عند دخول المسجد

فهرست اسناد محوله

باعتبار وفیات مصنفین

- (۱) الجامع الصحيح (مسند الإمام الربيع): للإمام ربيع بن حبيب الفراهيدي (المولود: حوالي ٨٠هـ والمتوفى: ١٧٥هـ) وزار الأوقاف والشؤون الدينية، سلطان عمان الطبعة الأولى: ١٤٣٢/١١هـ
- (٢) الموطأ: للإمام مالك بن أنس بن مالك بن عامر الأصبحي المدني (المولود: ٩٣هـ، المتوفى: ١٧٩هـ) ت: الدكتور الشيخ خليل مامون الشيخاء، دار المعرفة، بيروت، لبنان، الطبعة الثانية: ١٤٢٩-٢٠٠٨هـ
- (٣) مسند الشافعي: لمحمد ابن إدريس الشافعي (المولود: ١٥٠هـ، المتوفى: ٢٠٤هـ)، دار الكتب العلمية، بيروت
- (٤) المصنف لعبد الرزاق: عبد الرزاق بن همام بن نافع الحميري الصنعائي (المولود: ١٢٦هـ، المتوفى: ٢١١هـ) ت: حبيب الرحمن الأعظمي، المجلس العلمي، الطبعة الأولى: ١٣٩٠-١٩٧٠هـ
- (٥) المصنف لابن أبي شيبة: لأبي بكر بن أبي شيبة عبد الله بن محمد بن إبراهيم بن عثمان العبسي (المولود: ١٥٩هـ، المتوفى: ٢٣٥هـ) ت: محمد عوامه، شركة دار القبلة، الطبعة الأولى: ١٤٢٧-٢٠٠٦هـ
- (٦) مسند أحمد: لأبي عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل (المولود: ١٦٤هـ، المتوفى: ٢٤١هـ) ت: شعيب الأنطاوي وآخرون، مؤسسة الرسالة
- (٧) صحيح البخاري: لمحمد بن إسماعيل بن إبراهيم بن المغيرة البخاري (المولود: ١٩٤هـ، المتوفى: ٢٥٦هـ) ت: محمد زهير بن ناصر الناصر، دار طوق النجاة
- (٨) الأدب المفرد: لمحمد بن إسماعيل بن إبراهيم بن المغيرة البخاري (المولود: ١٩٤هـ، المتوفى: ٢٥٦هـ)
- (٩) الصحيح لمسلم: لمسلم بن الحجاج أبو الحسن القشيري النيسابوري (المولود: ٢٠٤هـ، المتوفى: ٢٦١هـ) اعتنى به: أبو صهيب الكرمي، بيت الأفكار الدولية، الطباعة: ١٤١٩-١٩٩٨هـ
- (١٠) سنن ابن ماجه: لأبي عبد الله محمد بن يزيد القزويني (المولود: ٢٠٩هـ، المتوفى: ٢٧٣هـ)
- (١١) سنن أبي داود: لسليمان بن الأشعث بن شداد بن عمرو، الأزدي أبي داود، السجستاني (المولود: ٢٠٢هـ، المتوفى: ٢٧٥هـ) ت: محمد عوامه، مؤسسة الريان، بيروت، الطبعة الثانية: ١٤٢٥-٢٠٠٤هـ

- ١٢) سنن الترمذى: لأبي عيسى محمد بن عيسى بن سَورَة (المولود: ٢٠٩هـ المتوفى: ٢٧٩هـ) مطبعة مصطفى البابى الحلبي
- ١٣) فضل الصلاة: لإسماعيل بن إسحاق بن إسماعيل بن حماد بن زيد الجهضمي الأزدي (المولود: ٢٠٠هـ المتوفى: ٢٨٢هـ) ت: محمد ناصر الدين ألباني، المكتب الإسلامي، بدمشق، الطبعة الثانية: ١٩٦٩
- ١٤) كتاب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم: لأحمد بن عمرو بن أبي عاصم الضحاك ابن مخلد الشيباني (المولود: ٢٠٦هـ المتوفى: ٢٨٧هـ) ت: حسين محمد علي شكرى، دار الكتب العلمية، بيروت، الطبعة الأولى: ٢٠١٠
- ١٥) سنن النسائي: لأبي عبد الرحمن أحمد بن شعيب بن علي الخراساني، النسائي (المولود: ٢١٥هـ المتوفى: ٣٠٣هـ) (شرح الحافظ السيوطي وحاشية الإمام السندی) حققه: مكتبة تحقيق التراث الإسلامي، دار المعرفة، بيروت، لبنان
- ١٦) سنن النسائي الكبرى: لأبي عبد الرحمن أحمد بن شعيب بن علي الخراساني، النسائي (المولود: ٢١٥هـ المتوفى: ٣٠٣هـ) ت: حسن عبد المنعم شلبي، مؤسسة الرسالة، الطبعة الأولى: ١٤٢١-٢٠٠١
- ١٧) صحيح ابن خزيمة: محمد بن إسحاق بن خزيمة بن المغيرة (المولود: ٢٣٢هـ المتوفى: ٣١١هـ)
- ١٨) مستخرج أبي عوانة: لأبي عوانة يعقوب بن إسحاق بن إبراهيم النيسابوري الإسفراييني (المتوفى: ٣١٦هـ) ت: أيمن بن عارف النمشقي الناشر: دار المعرفة - بيروت الطبعة: الأولى، ١٩٩٨-١٤١٩م.
- ١٩) شرح مشكل الآثار: لأحمد بن محمد بن سلامة أبو جعفر الطحاوي (المولود: ٢٣٨هـ المتوفى: ٣٢١هـ) ت: شعيب الأناؤوط مؤسسة الرسالة، الطبعة الأولى: ١٤١٥-١٩٩٤
- ٢٠) شرح معاني الآثار: لأحمد بن محمد بن سلامة أبو جعفر الطحاوي (المولود: ٢٣٨هـ المتوفى: ٣٢١هـ)
- ٢١) الروض الداني إلى المعجم الصغير للطبراني: ت: محمد شكور محمود الحاج مرير المكتب الإسلامي، بيروت، الطبعة الأولى: ١٤٠٥-١٩٨٥
- ٢٢) المعجم الأوسط: لسليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمي الشامي الطبراني (المولود: ٢٦٠هـ المتوفى: ٣٦٠هـ) ت: أبو معاذ طارق بن عوض الله محمد، وأبو الفضل عبد المحسن بن إبراهيم الحسيني، دار الحرمين الطبع: ١٤١٥-١٩٩٥
- ٢٣) المعجم الكبير: لسليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمي الشامي الطبراني (المولود: ٢٦٠هـ المتوفى: ٣٦٠هـ) ت: حمدي عبد المجيد السلفي، مكتبة ابن تيمية
- ٢٤) عمل اليوم والليلة لابن السني: لأبي بكر أحمد بن محمد الدينوري، المعروف بابن السني المولود: ٢٨٠هـ، المتوفى: ٣٦٤هـ، ت: بشير محمد عيون الناشر: مكتبة دار البيان دمشق
- ٢٥) المستدرک للحاكم: محمد بن عبد الله بن محمد بن حمدويه النيسابوري (المولود: ٣٢١هـ المتوفى: ٤٠٥هـ) أشرف عليه: ديويسف عبد الرحمن المرعشي دار المعرفة، بيروت
- ٢٦) الكامل في ضعفاء الرجال: لأبي أحمد بن عدي الجرجاني، المولود: ٢٧٧هـ (المتوفى:

- ٣٦٥هـ) دار الفكر، الطبعة الثالث: ١٩٨٨، ١٤٠٩ بيروت لبنان
- (٢٧) السنن الكبرى: لأحمد بن الحسين بن علي بن موسى أبي بكر البيهقي (المولود: ٣٨٤هـ - المتوفى: ٤٥٨هـ) ت: محمد عبد القادر عطا، دار الكتب العلمية، الطبعة الثالثة: ٢٠٠٣-١٤٢٤
- (٢٨) شعب الإيمان: لأحمد بن الحسين بن علي بن موسى أبي بكر البيهقي (المولود: ٣٨٤هـ - المتوفى: ٤٥٨هـ) ت: أبي هاجر محمد السعيد بن بسيوني زغلول، دار الكتب العلمية، الطبعة الأولى: ١٤٢١-٢٠٠٠
- (٢٩) صحيح ابن حبان بترتيب ابن بلبان: لعلي بن بلبان بن عبد الله، علاء الدين الفارسي (المولود: ٦٧٥هـ - المتوفى: ٧٣٩هـ) ت: شعيب الأناؤوط، مؤسسة الرسالة، الطبعة الثانية: ١٤١٤-١٩٩٣

ختم شد

روضۂ اطہر کی طرف چل

اے جذبہ دل روضہ اطہر کی طرف چل
 جس در کا بھکاری ہے تو اس در کی طرف چل
 مایوس نہ ہو تیرگی رنج و الم سے
 اے رہو شب صبح منور کی طرف چل
 دیکھنے سے جسے سیر نظر ہو نہیں سکتی
 طیبہ میں اس حسن کے محور کی طرف چل
 پھرتشہ لبی کی نہ کبھی ہوگی شکایت
 اک بار ذرا ساقی کوثر کی طرف چل
 سامان بقا کر لے فنا ہونے سے پہلے
 اے قطرۂ ناچیز سمندر کی طرف چل
 ہے تجھ کو اگر تیرہ نصیبی کا گلہ کچھ
 پڑھ صل علی بخت سکندر کی طرف چل
 ہر سمت جہاں پر ہے تجلی ہی تجلی
 اس بارش انور کے منظر کی طرف چل

(خوشبودار عقیدہ عقیدہ حیات النبی ﷺ: ص: ۱۴۴۔ از سیدی مولانا محمد حسن صاحب زید مجدہ)

مفتی احسان الحق کے دیگر علمی و تحقیقی شہ پارے

- (۱) مشاہیر خیر پختون خواہ کے شجرات طریقت (زیر طبع)
- (۲) ”خانقاہ کہیاں شریف (آزاد کشمیر) کا شجرہ طریقت“ ایک تحقیقی مطالعہ (زیر طبع)
- (۳) پیر کامل حضرت مولانا ڈاکٹر حبیب اللہ مختار شہیدؒ کے شجرات طریقت (زیر طبع)
- (۴) سلسلہ چشتیہ صابریہ امدادیہ سے متعلق چند غلط فہمیاں اور ان کا ازالہ (مطبوع)
- (۵) سلسلہ چشتیہ اور حضرات چشتیہ حضرت تھانویؒ کی نظر میں (زیر طبع)
- (۶) سلسلہ نقش بند یہ مجددیہ کے ایک شجرہ پر تحقیقی مطالعہ (مطبوع)
- (۷) کیا نسبت ادبیہ نسبت متصلہ سے زیادہ قوی ہے۔۔۔؟ (مطبوع)
- (۸) بانی سلسلہ شاذلیہ کے مختصر حالات (شیخ ابوالحسن شاذلیؒ) (زیر طبع)
- (۹) حضرت مولانا عبدالحق پشاورویؒ کے شجرہ طریقت میں ایک ندرت (زیر طبع)
- (۱۰) حضرت مولانا محمد انور شاہ کشمیریؒ کا شجرہ طریقت (زیر طبع)
- (۱۱) ”حضرت مفتی محمود صاحب کا شجرہ طریقت“ ایک غلط فہمی اور اس کا ازالہ (زیر طبع)
- (۱۲) حضرت شیخ الحدیثؒ (مولانا محمد زکریا) نے فرمایا (مطبوع)
- (۱۳) حضرت مولانا مفتی عبد المجید دین پوری شہیدؒ کی چند نصائح و ملفوظات (زیر طبع)
- (۱۴) ملفوظات حضرت مولانا سید عبدالوہاب شاہ بخاریؒ (زیر طبع)
- (۱۵) ملفوظات حضرت مفتی محمد حسن زید مجرہ (زیر طبع)
- (۱۶) نصائح و ملفوظات اساتذہ جامعہ بنوری ناؤن (زیر طبع)

- (۱۷) حضرت مولانا مفتی عطاء الرحمن شہیدؒ کا انداز تدریس (زیر طبع)
- (۱۸) حضرت مولانا عبدالحی پیرگیر وال (زیر طبع)
- (۱۹) حضرت مولانا فضل الرحمن قادریؒ (زیر طبع)
- (۲۰) حضرت مولانا قاضی عبدالعزیز کشمیریؒ (مطبوع)
- (۲۱) یادگار زمانہ (حضرت مولانا سید محمد صالح الحسینیؒ) (مطبوع)
- (۲۲) مولانا عبدالعزیز پڑھاویؒ اور ان کا فقہی مسلک (مطبوع)
- (۲۳) مولانا خان بہادر المعروف مارتونگ بابا کی سند حدیث (زیر طبع)
- (۲۴) حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالحکیم چشتی مدظلہ کا انداز تحقیق و تنقید (زیر طبع)
- (۲۵) فضائل حج اور عمرہ پر چالیس منتخب احادیث۔ (ترجمہ و تخریج) (مطبوع)
- (۲۶) الأربعین فی إفشاء السلام (ترجمہ و تخریج) (مطبوع)
- (۲۷) عقد الجواهر البہیہ فی الصلاة علی خیر البریۃ (تخریج) (مطبوع)
- (۲۸) چالیس احادیث (ارشاد فرمودہ اساتذہ جامعہ بنوری ٹاؤن) (مطبوع)
- (۲۹) الأربعین فی تعلیم الدین۔ (تخریج) (زیر طبع)
- (۳۰) لامیۃ المعجزات۔ (تخریج) (زیر طبع)
- (۳۱) اسلامی دہن۔ (تخریج) (زیر طبع)
- (۳۲) کسب حلال و ادائے حقوق (تخریج) (زیر طبع)
- (۳۳) قواعد النہو۔۔۔۔۔ ماخوذ از ہادیہ شرح کافیہ (زیر طبع)
- (۳۴) فضائل و احکام رمضان (تخریج) (مطبوع)
- (۳۵) الکافیۃ فی النہو (سوالا جوابا) (زیر طبع)
- (۳۶) درس متنبی (حضرت مولانا غلیل اللہ شہیدؒ) (زیر طبع)
- (۳۷) اردو نجومیر (زیر طبع)

- (۳۸) شرح تسهیل النحو (زیر طبع)
- (۳۹) الفیضی شرح دیوان الحماسه - (تصحیح و تخریج) (زیر طبع)
- (۴۰) مسنون دعائیں (تخریج) (زیر طبع)
- (۴۱) درس ترمذی (ضبط و ترتیب) (زیر طبع)
- (۴۲) درس مشکاة (ضبط و ترتیب) (زیر طبع)
- (۴۳) درس توضیح تلوتح (ضبط و ترتیب) (زیر طبع)
- (۴۴) درس دیوان الحماسه (ضبط و ترتیب) (زیر طبع)
- (۴۵) شرح تسهیل النحو (زیر طبع)
- (۴۶) درس دروس البلاغہ (ضبط و ترتیب) (زیر طبع)
- (۴۷) درس قطبی (ضبط و ترتیب) (زیر طبع)
- (۴۸) ترکیب شرح مہ عامل (النوع الاول) (زیر طبع)
- (۴۹) فتاویٰ عثمانی (سوسالہ قدیم) (تخریج) (زیر طبع)
- (۵۰) دو سو فتاویٰ (زیر طبع)
- (۵۱) العطور المجموعہ (تخریج) (زیر طبع)
- (۵۲) اسوۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (تخریج) (زیر طبع)

تمت بالخیر